روزہ کی سنتیں اور روزہ دارکیلئے مکروہ,جائز اور واجب امور

﴿سنن الصيام وما يكره للصائم وما يجب وما يجوز ﴾

[أردو- الأردية -urdu]

محمد بن ابراهيم التويجري

مراجعه

شفيق الرحمن ضياء الله مدنى

ناشر

1430هـ - 2009م

islamhouse.com

﴿سنن الصيام وما يكره للصائم وما يجب وما يجوز﴾

(باللغة الأردية)

محمد بن إبراهيم التويجري

مراجعة

شفيق الرحمن ضياء الله المدني

الناشر

1430هـ - 2009م

islamhouse.com

بسم الله الرحمن الرحيم

(روزہ کی سنتیں)

1- روزہ دارکیلئے سحری کہانا سنت ہے , کیونکہ سحری میں برکت ہے, اورمومن کی سب سے اچھی سحری خشک کھجورہے ,اورسحری میں تاخیرکرنا سنت ہے, اورسحری کی برکت یہ ہے کہ اس سے تقوی حاصل ہوتا ہے ,اللہ کی اطاعت وعبادت کا جذبہ پیداہوتا ہے ,سحرکے وقت آدمی نیند سے اٹھ جاتا ہےجوکہ دعاء واستغفارکیلئے سب سے افضل وقت ہے,فجرکی نمازجماعت سے پڑھ لیتا ہے ,اس سے اہل کتاب کی مخالفت ہوتی ہے

2-افطاری میں جلدی کرے اورنماز پڑھنے سے پہلے چند ترکھجوروں سےافطارکرلے,اگرترکھجوریں نہ ملیں توخشک کھجوروں سے افطارکرے اگروہ بھی نہ ملیں توپانی سے افطارکرے اوراگروہ بھی نہ ہوتوکھانے یا پینے کی جوچیزموجود ہو اس سے افطارکرلے-

❁ روزہ دارکے جسم سےsuger (شکر) کی مقدارکم ہوجاتی ہےجس سےاسکے جسم میں کمزوری وسستی پیداہوسکتی ہے لیکن کھجورکے کھانے سے ان شاء اللہ یہ کمی دورہوجائے گی-

❁ روزہ دارکوافطارکرانا سنت ہے ,جس نے کسی روزہ دارکوافطارکرایا ,اسکے لئے اسی کے مثل اجرہے,اورروزہ دارکے اجرمیں کچہ کمی نہیں کی جائے گی -

3- روزہ دارکثرت سے ذکرودعاکرے ,افطارکے وقت بسم اللہ کہے اورجب فارغ ہوتوالحمد للہ کہے اوریہ کہے : (ذهب الظمأ وابتلت العروق وثبت الأجرإن شاء الله) حسن/ أخرجه أبو داود برقم (2357).

4- دن کے شروع اورآخرمیں ہروقت روزہ دار اورغیرروزہ دارکیلئے مسواک کرنا سنت ہے -

5- اگروزہ دارسے کوئی جگھڑا کرے یا اسے گالی دے تویہ کہے میں روزہ سے ہوں ,میں روزہ سے ہوں-

6- روزہ دارکثرت سے بھلائی کے کام کرے جیسے ذکرودعا,تلاوت قرآن,صدقہ وخیرات, فقیرومحتاج لوگوں کی مدد ,توبہ واستغفار,تہجد صلہ رحمی اورمریض کی عیادت وغیرہ. –

7-رمضان کی راتوں میں عشاء کی نمازکے بعد وترکے ساتھ گیارہ رکعت یاتیرہ رکعت,تراویح کی نماز پڑھنا سنت ہے ,لیکن اگرکسی نے اس سے زیادہ رکعتیں پڑھیں توکوئی حرج نہیں اورنہ اسمیں کوئی کراہیت ہے اورجس نے امام کے ساتھ امام کے فارغ ہونے تک نمازپڑھی اسکے لئے پوری رات نمازپڑھنے کا ثواب لکھا جائے گا,

۞سنت یہ ہے کہ عید الفطرکے دن چند طاق کھجوریں کھاکرعیدکی نمازکے لئے نکلے-

8-اگرآدمی روزہ دارہواوردن میں اسے کھانے کیلئے بلایا جائے تویہ کہے کہ میں روزہ دارہوں-

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :"جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دارہواوراسے کھانے کیلئے بلایا جائے تووہ یہ کہے کہ میں روزہ دارہوں- أخرجه مسلم برقم (1150).

9-روزہ دارجب کسی کے گھرافطارکرے یا کوئی دوسرا شخص کسی کے یہاں کھانا کھائے تویہ کہے:"تمہارے پاس روزہ داروں نے افطارکیا

اورتمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا,اروتمہارے لئے فرشتوں نے دعائے رحمت کی"- صحيح/أخرجه أبوداود برقم (3854)، وهذا لفظه، وأخرجه ابن ماجه برقم (1747).

10-رمضان میں عمرہ کرنا سنت ہے, رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"رمضان کا عمرہ حج کے برابرہے یامیرے ساتھ حج کرنے کے برابرہے" (بخاری 1836,مسلم 1256)

❀جس نے رمضان کے آخری دن میں عمرہ کا احرام باندھا لیکن اسکا کام عید کی رات میں شروع کیا تویہ عمرہ رمضان کا عمرہ مانا جائے گا اسلئے کہ اسمیں داخل ہونے کے وقت کا اعتبارہوگا-

11- رمضان کے آخری دس دنوں میں خوب عبادت کرنی چاہئے اورپوری رات جاگنا چاہئے اوراپنے گھروالوں کوجگانا چاہئے-

ليلة القدرکی فضیلت:

ليلة القدربہت ہی عظیم رات ہے ,اس رات ہرمحکم اموركا فیصلہ کیا جاتا ہے,اور اسمیں پورے ایک سال کی روزی,موت اوراحوال مقدرکئے جاتے ہیں-

❀ رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں شب قدرکوتلاش کرنی چاہئے خاص کرکے ستائسویں کو.

نوٹ: (مصنف کی طرف سے ستائسویں کی تخصیص صحیح نہیں ہے بلکہ آخری عشرہ کی پانچ طاق راتوں میں تلاش کرنا چاہئے.ش.ر)

شب قدر کی خصوصیت: شب قدرکی عبادت ایک ہزارمہینے کی

عبادت سے بہترہے-(اورہزارمہینه: 83سال چارمہینه کا ہوتاہے) لہذا اسمیں جاگنا اورکثرت سے دعاکرنا مستحب ہے الله تعالی فرماتا ہے :

{إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ} (سورة القدر:1-5)

"یقیناً ہم نے اسے شب قدرمیں نازل فرمایاہے,اورتجھے کیا معلوم که شب قدرکیا ہے؟شب قدرایک ہزارمہینوں سے بہترہے اسمیں ہرکام کے سرانجام دینے کوالله کے حکم سے فرشتے اورروح (جبرئیل) اترتے ہیں یه رات سراسرسلامتی کی ہوتی ہے اورفجرکے طلوع ہونے تک رہتی ہے"-

1- حضرت ابوہریره رضی الله عنه سے روایت ہے که نبی صلی الله علیه وسلم نے فرمایا:"جوشخص ایمان کے ساتھ اورثواب کی نیت سے لیلة القدرمیں عبادت کرے اسکے گزشته گنا ه معاف کردئے جائیں گے- (مسلم/760)

2-حضرت عائشه رضی الله تعالی عنہا کہتی ہیں که اے الله کے رسول صلی الله علیه وسلم آپ مجھے بتائیں که اگرمجھے یه معلوم ہوجائے که کون سی رات شب قدرہے تومیں اسمیں کیا کہوں ,آپ صلی الله علیه وسلم نے فرمایا تم یه کہو:"اللهم إنک عفوکریم تحب العفو فاعف عنی) صحيح/أخرجه الترمذي برقم (3513)، وهذا لفظه، وأخرجه ابن ماجه برقم (3850).

"اے الله! تومعاف کرنے والا سخی ہے ,توعفودرگزرکوپسند کرتا ہے,لہذا مجھے بھی معاف فرمادے "-

4-روزه دارکیلئے کون سی چیزیں مکروه ہیں کون سی چیزیں واجب ہیں اورکون سی چیزیں جائزہیں-

❁ روزہ دارکیلئے کلی کرنے اورناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرنا مکروہ ہے,اسی طرح بغیرضرورت کھانا چھکنا مکروہ ہے,اگرپچھنا لگوانے سے کمزوری آئے توپچھنا لگوانا مکروہ ہے-

❁جب مغرب کی اذان دی جائے توروزہ دارپرافطارمیں جلدی کرنا مسنون ہے اورجب صبح صادق طلوع ہوجائے توکھانے پینے وغیرہ سے رک جانا واجب ہے-

❁جھوٹ ,غیبت اورگالی گلوج سے بچنا ہروقت واجب ہے خاص طورسے رمضان میں-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنه سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"جس نے جھوٹ بولنا,اوراس پرعمل کرنا ,اورجہالت کا کام کرنا نہیں چھوڑا تواللہ تعالی کواسکی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پانی چھوڑے"-(بخاری 6057)

❁ روزہ دارکابیوی سے مباشرت اوربوسہ لینے کا حکم

روزہ دارآدمی اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے,اسکوچھوسکتا ہے اورکپڑے کے اوپرسے اسکومباشرت (بوس ومساس) کرسکتا ہے گرچہ اسکی شہوت حرکت میں آئے اگروہ یہ سمجھتا ہوکہ اپنے نفس کوکنٹرول میں رکھے گا,لیکن اگریہ خوف ہوکہ شہوت بھڑکنے کے بعد اپنے نفس کوقابومیں نہیں کرسکتا اورمنی خارج ہوجائے گی تواس پرایسا کرنا حرا م ہے –

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے اورمباشرت کرتے اورآپ تم لوگوں میں سب سے زیادہ اپنی شہوت پرقابوپانے والے تھے" (أخرجه البخاري برقم (1927) واللفظ له، ومسلم برقم (1106).

❁ روزہ دارٹوتھ پیسٹ (منجن) استعمال کرسکتا ہے لیکن اسکونگلنے سے اپنے آپ کوبچائے اور گرمی اورپیاس سے ٹھنڈاہونے کیلئے غسل کرسکتا ہے-

صوم وصال:

(روزہ دارکو) صوم وصال سے منع کیا گیا ہے, صوم وصال یہ ہے کہ: دودن یا اس سے زیادہ لگاتارروزہ رکھے اوربیچ میں کچھ نہ کھائے پئے,رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم لگاتارروزے مت رکھو اوراگرتم میں سے کوئی شخص لگاتاررکھنا چاہے تو(زیادہ سے زیادہ) وہ سحری تک نہ کھائے(پھرسحری کھاکردوسرے دن کا روزہ رکھے) لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ توصوم وصال رکھتے ہیں ؟ آپ نے فرمایا: میں تمہاری طرح نہیں ہوں میں تواس حال میں رات گزارتا ہوں کہ ایک کھلانے پلانے والا مجھے کھلاتا پلاتا ہے (یعنی اللہ تعالی) "-(بخاری 1967)

❁روزہ داراپنا تھوک نگل سکتا ہے لیکن روزہ داراورغیرروزہ دارکیلئے رینٹ نگلنا منع ہےکیونکہ وہ گندگی ہے مگراس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا, اوراگراسکی زبان یا دانت سے خون نکلے تواسکا نگلنا جائزنہیں ,اوراگراسکونگل لیاتواسکا روزہ ٹوٹ جائے گا-